فون نمبر ۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

چندہ: ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۸ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ - ۱۳ احسان ۱۳۴۹ ہش - ۱۳ جون ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۳۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ گرمی کی وجہ سے پیٹ کی تکلیف چل رہی ہے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضور ایدہ اللہ کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

ملاقاتوں کے متعلق ضروری اطلاع

حضور نے ۱۴ ماہ احسان اتوار کے روز سے آئندہ ہفتہ کے لئے (جمعہ کے سوا) ملاقاتوں کے واسطے صبح ۸ تا ۱۰ بجے تک کا وقت مقرر فرمایا ہے۔ دوست صبح ½ ۷ بجے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لے آیا کریں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر آن اور ہر پل میں خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کی ضرورت ہے

مومن کا گزارہ تو ہو ہی نہیں سکتا جب تک اس کا دھیان ہر وقت خدا کی طرف لگا نہ رہے

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ کہ اے لوگو جو تم خدا تعالیٰ سے غافل ہو دُنیا طلبی نے تم کو غافل کر دیا ہے یہاں تک کہ تم قبروں میں داخل ہو جاتے ہو مگر غفلت سے باز نہیں آتے۔ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مگر اس غلطی کا تم کو عنقریب علم ہو جائے گا۔ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پھر تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ عنقریب تم کو علم ہو جاوے گا کہ جن خواہشات کے پیچھے تم پڑے ہو وہ ہرگز تمہارے کام نہ آویں گی اور حسرت کا موجب ہوں گی۔ کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ اگر تم کو یقینی علم حاصل ہو جاوے تو تم علم کے ذریعہ سے سوچ کر اپنے جہنم کو دیکھ لو اور تم کو پتہ لگ جاوے کہ تمہاری زندگی جہنمی زندگی ہے اور جن خیالات میں تم رات دن لگے ہوئے ہو وہ بالکل ناکارہ ہیں۔ مَیں ہر چند کوشش کرتا ہوں کہ کسی طرح یہ باتیں لوگوں کے دلنشیں ہو جاویں مگر آخر کار یہی کہنا پڑتا ہے کہ اپنے اختیار میں کچھ نہیں ہے۔ جب تک خدا تعالیٰ خود ایک واعظ دل میں نہ پیدا کرے تب تک فائدہ نہیں ہوتا۔ جب انسان کی سعادت اور ہدایت کے دن آتے ہیں تو دل کے اندر ایک واعظ خود پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس وقت اس کے دل کو ایسے کان مِل جاتے ہیں کہ وہ دوسرے کی بات کو سُنتا ہے۔ راتوں کو اور دنوں کو خوب سوچ کر دیکھو تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ انسان بہت ہی بے بنیاد شئے ہے اور اس کے وجود کی کوئی کَل بھی اس کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ ایک آنکھ ہی پر نظر کرو کہ کس قدر باریک عضو ہے اگر ایک ذرا پتھر آ لگے تو فوراً نابینا ہو جاوے۔ پھر اگر یہ خدا کی نعمت نہیں ہے تو کیا ہے۔ کیا کسی نے ٹھیکہ لیا ہؤا ہے کہ خدا تعالیٰ اُسے ضرور بینا ہی رکھے گا اور اسی پر سب قویٰ کا قیاس کرو کہ اگر آج کسی میں فرق آ جاوے تو انسان کی کیا پیش چل سکتی ہے۔ غرضکہ ہر آن اور ہر پَل میں اس کی طرف رجوع کی ضرورت ہے اور مومن کا گزارہ تو ہو ہی نہیں سکتا جب تک اس کا دھیان ہر وقت اس کی طرف لگا نہ رہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۸۷، ۲۸۸)

مجلسِ ارشاد مرکزیہ کا اجلاس

مجلسِ ارشاد مرکزیہ کا اجلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے بروز ہفتہ بتاریخ ۱۳ احسان (جون) بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہو رہا ہے جس میں مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ، مکرم ملک سیف الرحمان صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی اسسٹنٹ ایڈیٹر روزنامہ الفضل اپنے مقالے پڑھیں گے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بھی رونق افروز ہوں گے۔ احباب سے درخواست ہے کہ بکثرت شامل ہوں۔

مستورات کے لئے پردے کا انتظام ہوگا۔

خاکسار ابو العطاء

دُعائے خاص کی درخواست

(حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ ربوہ)

عزیزم مرزا منیر احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کے لئے ابھی دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ اگرچہ آپریشن کے بعد ان کا زخم بڑی حد تک مندمل ہو چکا ہے لیکن کمزوری ابھی بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے انہیں ابھی مزید کچھ عرصہ ہسپتال میں ہی رہنا ہوگا۔ مَیں جماعت کے جملہ بھائیوں اور بہنوں سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اسی طرح عزیز مرزا شمیم احمد سلمہ جن پر پچھلے دنوں دل کا حملہ ہؤا تھا کو بھی جملہ بھائی اور بہنیں اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ ڈاکٹروں نے ڈیڑھ دو ماہ کے لئے مکمل آرام کی ہدایت کی ہے۔ کل سے انہیں ۱۰۲ بخار ہے جس کی وجہ سے بہت تشویش ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رکھتے ہوئے کامل صحت و عافیت کے ساتھ عزیزم مرزا منیر احمد اور عزیزم مرزا شمیم احمد دونوں کو درازیٔ عمر عطا فرمائے اور ہر طرح اپنی حفاظت میں رکھے آمین اللّٰھم آمین۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ احسان ۱۳۴۹ھش

[redacted]

اعلیٰ انسانیت کس طرح حاصل ہو سکتی ہے

(۲)

گزشتہ اداریہ میں جو اقتباس ہم نے اسلامی اصول کی فلاسفی سے پیش کیا ہے اس سے واضح ہے کہ دین ایسی اصلاح کو کوئی وقعت نہیں دیتا جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور اس کے حکم سے نہ ہو۔ اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ دین مثلاً دلآزاری کو جائز قرار دیتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ دین کا مقصد ہی یہ ہے کہ کسی کی دلآزاری نہ کی جائے۔ لیکن محض اس لئے دلآزاری نہ کرنا کہ اس سے معاشرہ کو کوئی فائدہ پہنچتا ہے۔ اور اس بات کو نظرانداز کر دینا کہ اللہ تعالیٰ دلآزاری کرنے والے کو پسند نہیں کرتا اخلاق نہیں کہلا سکتا اور نہ اس سے انسان کو حقیقی فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جن لوگوں نے محض جذباتی نقطہ نظر سے آہنسا پرمودھرما کا اصول اپنا رکھا ہے وہ بعض وقت بلکہ اکثر اوقات جب ان کو موقع ملتا ہے انسانوں پر اتنا ظلم ڈھاتے ہیں کہ انسانیت چیخ اٹھتی ہے۔ چنانچہ آجکل ہم دیکھ رہے ہیں کہ بھارت میں مسلمانوں پر سخت ظلم و ستم ہو رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ جیسا کہ بعض لوگوں کا یقین ہے ظالم قسم کے ہندوؤں کو جو نہتے مسلمانوں پر ظلم کرتے ہیں سزا وغیرہ کا ڈر نہیں ہے۔ اگرچہ ویسے ان ہندوؤں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ایک جُوں کو بھی مارنا بڑا پاپ سمجھتے ہیں مگر مسلمانوں کو بلاجرم اور ان کے نہتا ہونے کی وجہ سے قتل کرنا۔ ان کے معصوم بچوں کو آگ میں جلانا اور ان کی مستورات پر ہر قسم کے جرم کا ارتکاب کرنا کوئی بُرا خیال نہیں کرتے بلکہ اس میں ایک شیطانی لذت محسوس کرتے ہیں۔

اس سے واضح ہے کہ یہ ظالم لوگ جب ایک جُوں کے مارنے کو مہاپاپ سمجھتے ہیں تو وہ اپنے کسی اخلاق کا مظاہرہ نہیں کر رہے ہوتے بلکہ محض رسمًا یا معاشرہ کے خوف سے ایسا کرتے ہیں اس لئے یہ اخلاق نہیں ہے بلکہ نہایت بُری قسم کی بدخلقی ہے کیونکہ وہ انسانوں کو قتل کرنا اور ان کو ایذا دینا نہ صرف جائز سمجھتے ہیں بلکہ ایسا کرنے میں لذت محسوس کرتے ہیں۔

(باقی)

صحابہ حضرت مسیح موعودؑ

حق پہ جیتے ہیں، حق پہ مرتے ہیں
کس قدر با اصول ہیں یہ لوگ
باغِ احمدؑ میں اِن سے رونق ہے
باغِ احمدؑ کے پھول ہیں یہ لوگ

(ڈاکٹر محمود الحسن ایمن آبادی)

احادیث الرسول صلے اللہ علیہ وسلم

حُسنِ معاشرت

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ نَفَرًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَعْضُھُمْ لَا اَتَزَوَّجُ وَقَالَ بَعْضُھُمْ اُصَلِّیْ وَلَا اَنَامُ وَقَالَ بَعْضُھُمْ اَصُوْمُ وَلَا اُفْطِرُ فَبَلَغَ ذٰلِکَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَابَالُ اَقْوَامٍ قَالُوْا کَذَا وَکَذَا؟ لٰکِنِّیْ اَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاُصَلِّیْ وَاَنَامُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَآءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ۔

(مسلم کتاب النکاح ص ۶۳۱ ۱-۲)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہؓ نے آپس میں ترکِ دنیا کا عہد کیا۔ کسی نے کہا مَیں شادی نہیں کروں گا۔ کسی نے کہا کہ مَیں مسلسل نماز پڑھتا رہوں گا اور سونا چھوڑ دوں گا۔ کسی نے کہا مَیں روزے رکھتا چلا جاؤں گا افطار نہیں کروں گا۔ جب یہ خبر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپؐ نے فرمایا یہ کیسے لوگ ہیں؟ جو اس اس طرح کہتے ہیں مَیں تو روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں۔ نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور مَیں نے شادیاں بھی کی ہیں۔ پس جو شخص میری سنت سے مُنہ موڑتا ہے وہ میرا نہیں یعنی اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

(۲)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "تُنْکَحُ الْمَرْاَۃُ لِاَرْبَعٍ لِمَالِھَا وَلِحَسَبِھَا وَلِجَمَالِھَا وَلِدِیْنِھَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّیْنِ تَرِبَتْ یَدَاکَ"

(بخاری کتاب النکاح باب اکفاء فی الدین ص ۷۶۲ ۲)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت سے نکاح کرنے کی چار ہی بنیادیں ہو سکتی ہیں یا تو اس کے مال کی وجہ سے یا اس کے خاندان کی وجہ سے یا اس کے حسن و جمال کی وجہ سے یا اس کی دینداری کی وجہ سے۔ لیکن تو دیندار عورت کو ترجیح دے اللہ تیرا بھلا کرے اور تجھے دیندار عورت حاصل ہو۔

(۳)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَخْطِبُ الرَّجُلُ عَلٰی خِطْبَۃِ اَخِیْہِ حَتّٰی یَنْکِحَ اَوْ یَتْرُکَ۔

(بخاری کتاب النکاح باب لایخطب علیٰ خطبۃ اخیہ الخ ص ۷۷۲ ۲)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کی منگنی کے پیغام پر پیغام نہ بھیجے جب تک فیصلہ نہ ہو جائے کہ نکاح کرے گا یا اس رشتہ کو وہ چھوڑ دے گا۔

قسط ۳۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر مغربی افریقہ کے مختصر کوائف

بو اور فری ٹاؤن (سیرالیون) میں حضور کی اہم دینی مصروفیات ٭ پریس کانفرنس میں مختلف سوالات کے جواب میں حضور کی اہم تصریحات ٭ احباب جماعت سے ملاقاتیں اور مخلصین کی طرف سے والہانہ عقیدت و محبت کا اظہار

(از محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے)

سیرالیون ۱۱ رمئی ۷۰ء

آج دوپہر کے کھانے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بو سے واپس فری ٹاؤن تشریف لے جا رہے ہیں۔ یہاں کے مخلصین کے چہرے ہونے والی جدائی اور فراق کے تصور سے غمگین ہیں۔ حضور بھی احباب کے درمیان تشریف فرما ہیں اور سب کی دلداری فرما رہے ہیں۔ گورنر (ریزیڈینش) لاج کے عقبی گراسی پلاٹ میں حضور نے بلجے بو اور جورو کے احمدیہ مسلم سیکنڈری سکولوں کے طلباء، سٹاف اور احباب کے ساتھ ساکن اور متحرک تصاویر کھنچوائیں۔ اس سے قبل رات کو حضور نے اپنے ملبوسات بعض خدام کو عنایت فرمائے۔ مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود بیان کرتے ہیں کہ سیرالیون کے دو مخلص اور قدیم احمدیوں پا سعید وبنگورا اور الحاج علی روجرز کو مغرب عشاء کی نماز کے بعد جب حضور کے عطا فرمودہ تبرکات پہنچائے گئے تو دوست بڑھ کر معانقہ کر کے انہیں مبارکباد دینے لگے۔ ہر ایک کی خواہش تھی کہ ان تبرکات کو چھونے کا شرف حاصل کرے۔ محبت اور عقیدت کا یہ ایمان افروز نظارہ دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ یہ دونوں بزرگ بھی اپنی نازاں ہیں۔ اور حضور کی ذرہ نوازی اور محبت کی اس ادا پر سو جان سے قربان ہو رہے ہیں۔ حضور نے ازراہ شفقت مکرم انور حسن صاحب کو دستار اور مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود کو قمیص عنایت فرمائی۔

بو سے فری ٹاؤن کو روانگی

دعا کے بعد حضور اڑھائی بجے روانہ ہوئے۔ راستے میں بچے، بوڑھے، جوان سب ادب سے سلام کرتے اور سپاہی سلیوٹ کرتے۔ ویسے تو سارے مغربی افریقہ میں لیکن خصوصاً بو میں وہی کیفیت تھی جو حضور کے ربوہ میں گول بازار یا کسی محلے سے گزرتے وقت ہوتی ہے۔ سبھی لوگ ادب سے کھڑے ہو جاتے اور ہاتھ اٹھا کر سلام کرتے۔

ریڈیو کی نمائندہ مس تارا جس کا نام حضور نے طاہرہ رکھا ہر وقت، ہر موقع پر اپنا ٹیپ ریکارڈر ساتھ لئے موجود رہتی۔ مس طاہرہ کا نصف خاندان مسلمان ہے اور نصف عیسائی۔ یہ خود بھی عیسائی ہو چکی تھی لیکن حضور کی تشریف آوری پر اس کی عقیدت کا یہ عالم تھا کہ جب گیارہ تاریخ کو احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول بو میں تقسیم انعامات کے وقت حضور نے اپنی جیب خاص سے ایک طالب علم کو انعام دیا تو مس طاہرہ مُصر ہوئی کہ وہ طالب علم حضور کا عطا فرمودہ کرنسی نوٹ اس کے پاس فروخت کر دے تاکہ وہ بطور تبرک اسے محفوظ رکھ سکے۔ جب حضور کو اس بات کا علم ہوا تو حضور نے ایک اور نوٹ پر دستخط فرما کر مس طاہرہ کو عنایت فرمایا۔ اس نوازش کا اس پہ گہرا اثر تھا۔ مس طاہرہ نے کہا کہ میری اولاد در اولاد تک یہ نوٹ پہنچے گا۔ اس کے انداز سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ وہ عیسائیت کے دام سے آزاد ہو چکی ہے۔ حضور نے اسے فرمایا کہ اسلام کی حقانیت پر غور کرو۔ مس طاہرہ نے رخصت کے وقت حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا سے بار بار عرض کیا کہ حضور کی خدمت میں دعا کے لئے ضرور کہیں۔

وزارت کے دفاتر میں

پرنس ولیمز Williams

ریذیڈنٹ وزیر نے حضور کو دعوت دی ہوئی تھی لیکن حضور وقت کی کمی کے باعث تشریف نہیں لے جا سکے تھے اور یہ تقریب مجبوراً منسوخ کرنی پڑی۔ پرنس ولیمز نے درخواست کی کہ حضور ان کی وزارت کے دفاتر میں، جو ایک عظیم الشان اور وسیع دو منزلہ عمارت میں واقع ہیں، قدم رنجہ فرمائیں چنانچہ فری ٹاؤن جاتے وقت حضور نے آدھ گھنٹہ پرنس ولیمز کے دفاتر میں توقف فرمایا۔ پرنس ولیمز نے مختلف محکموں کے سربراہوں سے حضور کا تعارف کرایا اور دفتر کے مختلف کمروں کا ملاحظہ کروایا اور جب حضور ان کے کمرے میں تشریف لے گئے تو پرنس نے کھڑے ہو کر ایک مختصر تقریر میں حضور کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ کی تشریف آوری ہم سب کے لئے خوش قسمتی کا باعث ہے۔ آپ کے آنے سے پہلے ہی آپ کی شہرت سیرالیون میں پہنچ چکی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ روحانیت، تعلیم، کھیل اور زندگی کے دیگر شعبوں میں آپ نے انسانیت کی کتنی گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ ہم ان بے لوث خدمات کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جو جماعت احمدیہ سیرالیون میں ہماری بہتری اور بہبود کے لئے بجا لا رہی ہے۔ حضور کا یہاں آنا مبارک ہو۔ حضور ہمارے لئے اور ہمارے ملک کے لئے دعا فرمائیں۔ پھر کہا کہ اگر حضور اجازت دیں تو قابل احترام مہمانوں کے دستخطوں والا رجسٹر حضور کی خدمت میں دستخط کے لئے پیش کروں۔ حضور نے مسکرا کر اجازت دیدی۔ تو پرنس صاحب نے دستخط کے لئے Visitors Book پیش کی جس پر حضور نے دستخط ثبت فرمائے۔

تین بجے حضور فری ٹاؤن کے لئے روانہ ہوئے۔ گرمی اور حبس اپنے جوبن پر تھا۔ واپسی کا سفر کافی تیز رفتاری سے ہوا۔ حضور نے چائے راستے میں سڑک کے کنارے نوش فرمائی اور سات بجے شام فری ٹاؤن پہنچ گئے۔ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر اور مکرم پرنسپل محمد نذیر احمد صاحب کی درخواست اور خواہش تھی کہ ایک عمارت جو جماعت کو سیرالیون میں فری ٹاؤن سے چند میل پر ملی ہے اگر ہو سکے تو حضور اس جگہ کو ملاحظہ فرمالیں لیکن وقت اتنا تنگ تھا کہ اگر حضور وہاں تشریف لے جاتے تو راستہ خراب ہونے کی وجہ سے واپسی میں بہت دیر ہو جاتی اسلئے حضور نے رکنا مناسب نہ خیال فرمایا۔ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب کو چونکہ واپس لنڈن پہنچنا تھا اسلئے وہ بارہ کی شام بو سے ہوائی جہاز کے ذریعے قافلے سے بہت پہلے فری ٹاؤن پہنچ گئے تھے۔ مکرم مستری فضل دین صاحب اور حسنا ٹورے صاحب، لطیف احمد جھٹ صاحب، خالد بشیر صاحب رات کو دیر سے پہنچے۔ حسنا ٹورے بھی عجیب و غریب شخصیت کے مالک ہیں۔ مخلص احمدی نوجوان ہیں۔ کھانے میں ماہر۔ کھانا بھی ہر قسم کا پکا لیتے ہیں اور منٹوں میں پکا لیتے ہیں۔ حضور کو یہ نوجوان بہت پسند آیا۔ جتنے دن فری ٹاؤن اور بو میں رہے چاروں طرف سے پیار سے حسنا، حسنا کی آوازیں آیا کرتیں۔ ہر روز اس سے یہی مطالبہ ہوتا کہ حسنا پاکستان کب آؤ گے؟ یہ مسکرا کر کہتا کہ جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ لے جائیں گے چلا جاؤں گا

آج شام مکرم مولوی عبدالکریم صاحب بذریعہ ہوائی جہاز لنڈن واپس تشریف لے گئے۔

۱۲ رمئی ۷۰ء

آج صبح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ صبح میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک جگہ پر کھڑا ہوں اور ایک شخص نہایت خوش الحانی سے ایاک نعبد و ایاک نستعین پڑھ رہا ہے۔

ایک خواب جو حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ نے ۸ ؍ ۵ کو دیکھا اس کا ذکر بھی مناسب ہوگا۔ آپ نے دیکھا بادل چھایا ہوا ہے اور اس میں سے پتھر برس رہے ہیں اور ایک شہر پر جو غالباً لاہور ہے یا سرگودھا پتھروں کی بارش ہو رہی ہے۔ جس مکان پر پتھر گرتا ہے اس کے پرخچے اُڑ جاتے ہیں۔ حضور نے فرمایا منذر رؤیا ہے اللہ تعالیٰ پاکستان کو محفوظ رکھے اور ہر شر سے بچائے۔ نیز فرمایا۔ دعا کرتے رہیں۔

کئی روز سے حضور کو بال ترشوانے کی فرصت نہیں مل سکی تھی آج صبح حضور نے بال ترشوائے اور احباب سے ملاقات فرمائی۔ احباب نے حضور کے ساتھ کھڑے ہو کر تصویریں بھی کھنچوائیں۔

آج سیرالیون کی وزارت میں کچھ ردوبدل کیا گیا ہے۔ مسٹر کمارا حکومت کے وزیر مقرر کئے گئے ہیں۔ گورنمنٹ گیسٹ ہاؤس یعنی ہل لاج جس میں حضور کا قیام ہے انہی کی نگرانی اور انتظام مسٹر کمارا کی بیگم صاحبہ مسز کمارا کے سپرد ہے۔ مسز کمارا نے دن رات نہایت محنت اور اخلاص سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا کی خدمت کی۔ مسٹر کمارا پہلے ممبر پارلیمنٹ تھے۔ مسز کمارا پر اس بات کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گہرا اثر تھا کہ حضور کی تشریف آوری اور حضور کی خدمت کی برکت سے ان کے خاوند کو یہ اعزاز ملا ہے۔ احمدیت اور اسلام کے متعلق بھی ان کو دلچسپی پیدا ہوئی اور جب موقع ملتا سوالات پوچھتی رہتیں۔ آج تو باجے بو اور جورو کے سکولوں کے اساتذہ جن میں اکثر ٹی۔ آئی کالج ربوہ کے اولڈ بوائز کی ہے پہنچ گئے۔ ان میں سے بعض لاری کے ذریعے آدھی رات کو پہنچے۔

بعض مخلص دوستوں کا ذکر

کس کس کا ذکر کیا جائے۔ سب نے اس اخلاص سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی تشریف آوری کے سلسلے میں اپنی اس رنگ میں ڈیوٹی سرانجام دی کہ بے اختیار سب کے لئے دل سے دعا نکلتی ہے۔ ان کے اخلاص اور محبت کا یہ عالم تھا کہ ہم خدام کے لئے بھی جو قافلہ کے ممبر تھے ان عزیزوں نے اپنا آرام ترک کر دیا۔ دن رات اس تاک میں رہے کہ چھوٹی سے چھوٹی ضرورت بھی فوراً پوری کر دیں۔ فری ٹاؤن میں پرنسپل محمد نذیر احمد صاحب، منظفر اختر صاحب، رشید اختر صاحب، عبد الرشید فوزی صاحب، طاہر احمد صاحب، مبارک نذیر صاحب، شیخ لطیف صاحب ہر وقت لاج میں اپنے آقا کے گرد پروانوں کی طرح گھومتے نظر آتے۔ بو بلاجے بو اور جورو سے پرنسپل انور حسن صاحب، پرنسپل مبارک احمد نذیر صاحب، پرنسپل بشیر اختر صاحب، لطیف احمد بھٹ صاحب، خالد بشیر صاحب، ہادی مونس صاحب، شیخ لطیف صاحب اور ان کے ساتھی نہ صرف بو میں اپنے طلباء سمیت انتظامات میں ہمہ تن مصروف رہے بلکہ فری ٹاؤن میں بھی حضور کی تشریف آوری کے وقت قیام کے دوران اور روانگی کے وقت حضور کی خدمت میں ہمہ وقت حاضر رہے۔ دن رات ڈیوٹیاں دیں اور اس میں راحت محسوس کی۔ طاہر احمد صاحب نے فری ٹاؤن میں باوجود اپنی اہلیہ کی شدید علالت کے خاکسار کا ہاتھ بٹایا۔ اسی طرح بو سے عزیزم لطف الرحمن صاحب محمود، باجے بو سے عزیزم لطیف احمد صاحب بھٹ اور جورو سے عزیزم مبارک نذیر صاحب نے خاکسار کو رپورٹ کے لئے قیمتی نوٹس مہیا فرمائے۔ اسی طرح اہلیہ صاحبہ مولوی محمد صدیق صاحب، اہلیہ صاحبہ منظفر احمد اختر صاحب، اہلیہ صاحبہ مکرم عبد الرشید صاحب فوزی، اہلیہ صاحبہ طاہر احمد صاحب فری ٹاؤن میں دن رات کھانا پکانے اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا کی خدمت میں ہمہ تن مشغول رہیں۔ مکرم و محترم مولانا محمد صدیق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون، مکرم و محترم مولوی عزیز الرحمن صاحب کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے کہ انہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قیام کے دوران خدمت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

۱۲ بجے شام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اینگلنگ گورنر جنرل صاحب سیرالیون کے اعزاز میں رات کے کھانے کی دعوت دی جس میں گورنر جنرل صاحب کے علاوہ سفیر کبیر نائیجیریا، سفیر کبیر لبنان، سفیر کبیر لائبیریا، مسٹر ابراہیم تقی سابق وزیر سیرالیون، کیتھولک بشپ آف سیرالیون، مسلم کانگریس اور آرچ بشپ ویسٹ افریقہ کے نمائندے شامل ہوئے۔

۱۳ ۵ بجے آج نماز فجر حضور نے مسجد میں ادا فرمائی۔ مسجد شہر کے سب سے گنجان آباد حصے میں ہے۔ دن کو اتنا ٹریفک ہوتا ہے کہ بعض دفعہ گھنٹوں راستہ رکا رہتا ہے اسلئے دوپہر اور شام کے وقت مسجد میں بروقت آنا جانا یقینی امر نہیں۔ صبح کے وقت ٹریفک بند ہوتا ہے اسلئے آسانی سے مسجد میں پہنچ سکتے ہیں۔ حضور نے ظہر عصر اور مغرب عشاء کی نمازیں مشن ہاؤس میں پڑھائیں اور سب احباب سے معانقہ فرمایا۔ نوکروں کو بلا کر بھی حضور نے معانقہ فرمایا، بچوں سے پیار کیا اور فرمایا کہ سیرالیون کی جماعت پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ آپ اللہ تعالےٰ کا نور اپنے اندر لئے ہوئے لوگوں کے پاس جائیں اور اس نور کو تقسیم کریں۔

پریس کانفرنس

آج صبح ساڑھے نو بجے لاج ہی کے کیبنٹ روم میں پریس کانفرنس ہوئی۔ مقامی اخبارات کے علاوہ نیوز ایجنسیوں اور ریڈیو کے نمائندے بھی موجود تھے۔ حضور نے کانفرنس شروع ہونے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا اور سوالات کرنے کی عام دعوت دی۔

اس سوال کے جواب میں کہ تدفین کے بعد تیسرے، ساتویں اور چالیسویں دن کی رسوم کہاں تک جائز ہیں۔ فرمایا اسلام بالکل اجازت نہیں دیتا۔ سوگ کا مقصد تو مرنے والے کے لئے دعا کرنا ہے اسلئے بغیر دن مقرر کئے ہوتے مرنے والے کے لئے دعا کرنا یا ثواب پہنچانے کی خاطر کوئی کام کرنا جائز ہے چیخنے چلانے کی اجازت نہیں۔

ایک اخبار نویس نے سوال کیا کہ کیتھولک مذہب میں طلاق حرام ہے اسلام اور احمدیت کا اس کے متعلق کیا موقف ہے۔ فرمایا اب تو کیتھولکس بھی اس عقیدے سے تنگ آ چکے ہیں۔ ہالینڈ میں اس عقیدے کے خلاف زبردست رد عمل کا مظاہرہ ہوا ہے۔ شادی تو ایک قسم کا اندھیرے میں تیر مارنے کے مترادف ہے۔ اگر لگ گیا تو ٹھیک ورنہ کیا ضروری ہے کہ ساری زندگی دور و کر گزار دی جائے۔

ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ اسلام نے برتھ کنٹرول کی بجائے Planned Parent hood کا فطرت کے مطابق انتظام کیا ہے اور نہایت لطیف رنگ میں اس مسئلے کو حل کیا ہے۔ اسلام کہتا ہے کہ نومولود کا حق ہے کہ ۲۱ سے ۲۴ ماہ تک ماں بچے کو دودھ پلائے۔ بلکہ اب تو سائنس نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ اگر ماں بچے کو دودھ نہ پلائے تو اس کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔ دودھ پلانے کے دوران عورت کو حاملہ نہیں ہونا چاہیئے۔ اس طرح خود بخود ہی دو بچوں کے درمیان تین چار سال کا وقفہ پڑ جاتا ہے۔ بہرحال جسمانی صحت اور معاشی ذمہ داریاں اس بات کا تقاضا کرتی ہیں کہ انسان اندھا دھند کسی چیز کی تقلید نہ کرے بلکہ خود سوچ بچار سے کام لے۔

سوال ہوا کہ سیرالیون کے مسلمانوں کے نام آپ کا کیا پیغام ہے۔ فرمایا میرا پیغام یہ ہے کہ تمام مسلمان اسلام کی تعلیم کے مطابق اپنی زندگیاں بسر کریں۔ صرف منہ سے مسلمان کہلانا کافی نہیں۔

ایک اخبار نویس نے سوال کیا کہ آپ کا دورہ قریب الاختتام ہے کیا آپ اپنے دورے پر مطمئن ہیں؟ فرمایا جو کچھ اس وقت تک ہوا ہے اور جو خدمات جماعت احمدیہ نے اسلام کی اب تک کی ہیں میں ان پر مطمئن ہوں۔ لیکن ابھی بہت کام باقی ہے۔ ہم نے لاکھوں کروڑوں انسانوں کو ابھی حلقہ بگوش اسلام کرنا ہے۔ اس دورے میں میں نے جس کو بھی اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کی اسے حق کی قبولیت پر آمادہ پایا۔ یہ تو ایک مختصر سا دورہ تھا لیکن جو کچھ ہوا مجھے اس پر اطمینان ہے فرمایا احمدیہ مسلم سکولوں اور ان کی لیبارٹریوں کو دیکھ کر مجھے بہت تسلی ہوئی۔ نیز فرمایا کہ ہر کس و ناکس کو یہ حق حاصل ہے کہ اس کی صلاحیتوں کی پوری نشوونما کیلئے تعلیم و تعلّم کی پوری سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔ حرف نوشت و خواند کو تعلیم نہیں کہتے۔ ایک ان پڑھ آدمی بھی عالم ہو سکتا ہے۔ ہمیں یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ حروف شناسی اور تعلیم میں بہت فرق ہے۔ پاکستان کا زمیندار پڑھا لکھا نہ ہونے کے باوجود اپنے کام کا علم رکھتا ہے۔ فرمایا اس سلسلے میں ریڈیو پاکستان نے نمایاں کام کیا ہے۔

سوال ہوا کیا آپ نے آئندہ کے لئے کوئی منصوبے بنائے ہیں؟

فرمایا ہمارا مقصدِ حیات تو درحقیقت بنی نوع انسان کی خدمت ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہاں بہت سے طبی مراکز (میڈیکل سنٹرز) کی ضرورت ہے۔ میری خواہش ہے کہ شہروں کی بجائے اس ملک کے دور افتادہ علاقوں میں ایسے ڈاکٹروں کو بھجواؤں جو عام رجحان کے برعکس دیہات میں کام کرنے کا عہد کریں۔ بے شک اس سلسلے میں ان کو قربانی کرنی پڑے گی لیکن دیہات کے لوگوں کا بھی ویسا ہی حق ہے جیسا شہر کے لوگوں کا۔ اس کے علاوہ یہ بھی ممکن ہے کہ اس ملک کے پسماندہ علاقوں میں اعلیٰ تعلیم کے ادارے بھی کھولنے کا فیصلہ کروں۔ میں نے یہ امور مختلف سربراہان مملکت کے سامنے پیش کئے ہیں اور انہیں بتایا ہے کہ ہم ملک کی مادی دولت میں دلچسپی نہیں رکھتے ہم ملک کو exploit ایکسپلائٹ کرنے نہیں آئے خدمت کرنے آئے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں کہ پچاس سال کے عرصے میں جماعت کو مغربی افریقہ میں کس قدر کامیابی ہوئی ہے؟ فرمایا۔ صرف گھانا میں آج سے دس سال پہلے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ایک لاکھ پچیس ہزار بالغ احمدی تھے۔ پچھلے دس سال کے عرصے میں تو بہت تعداد بڑھی ہے۔

ایک اخبار نویس نے سوال کیا کہ اس ملک کے مسلمانوں میں کیا کیا خرابیاں ہیں؟ فرمایا۔ مجھ سے یہ پوچھیں کہ خوبیاں کیا ہیں۔

سوال ہوا۔ آپ نے مسجد میں پیسے اکٹھے کرنے (Collection) سے منع فرمایا تھا اس کی کیا وجہ تھی؟ فرمایا میں نے منع نہیں کیا تھا اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ اس کے بدنتائج تو ایک مسجد کے سلسلے میں منظر عام پر آ گئے ہیں۔ یہ مسجد نائیجیریا میں ہے۔ دو غیر از جماعت اماموں نے آپس میں لڑنا شروع کر دیا۔ کیونکہ انہوں نے مسجد کو آمد کا ذریعہ بنا لیا تھا۔ اس طرح مسجد کے دروازے سب پر بند ہو گئے حالانکہ مساجد سب کے لئے کھلی ہیں۔ مسجد کا مالک خدا ہے اس کو تجارت یا دنیاداری کا اڈہ بنانا سخت ناپسندیدہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پسند نہیں فرماتے تھے۔

ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ ہم باسکٹ بال اور رونگ میں یونیورسٹی میں اوّل پوزیشن حاصل کرتے ہیں۔ ان مقابلوں میں بہت سے کالج شامل ہوتے ہیں۔ ابھی ہماری تعداد کم ہے۔ وقت آتا ہے کہ ہم صرف مغربی افریقہ ہی سے عالمی چیمپئن پیدا کر دیں انشاء اللہ تعالیٰ۔ روسی اور امریکن اپنی ٹیموں کی ٹریننگ پر بہت خرچ کرتے ہیں۔ اچھی ٹیم بنانے پر بہت محنت کرنی پڑتی ہے۔ وقت بھی خرچ ہوتا ہے۔ ابھی ہمارے پاس وہ ذرائع نہیں جنکی ضرورت ہوتی ہے ورنہ ہم دنیا کو دکھا دیں کہ ہم اس میدان میں بھی کسی سے پیچھے نہیں بہرحال یہ ضروری ہے کہ روحانی اور ذہنی ترقی کے ساتھ ساتھ جسمانی صحت کی نگہداشت بھی کی جائے۔

ایک سوال کے جواب میں فرمایا قرآن کریم میں ایسی بہت سی آیات ہیں جنمیں مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا ذکر ہے مثال کے طور پر قرآن کریم میں آیا ہے کہ مسیح موعود مہ کامل کی طرح ظاہر ہوگا

چاندمہ کامل تب بنتا ہے جب وہ سورج سے حاصل کی ہوئی روشنی کو مکمل طور پر منعکس کرتا ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع ہدایت کی روشنی کو کامل طور پر منعکس کرنے کے لئے تشریف لاتے تھے ایک ہزار سال کی تاریکی کے بعد اب اسلام کا دن دوبارہ طلوع ہوا ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اسلام کا سورج پچیس سال کے اندر اندر نصف النہار تک پہنچ جائے گا۔ دنیا کی کوئی طاقت احمدیت کو پھیلنے سے روک نہیں سکتی۔ اگرچہ یہ بات آج بظاہر ناممکن نظر آتی ہے جس طرح فتح مکہ سے دو ماہ پہلے تک یہ چیز ناممکن معلوم ہوتی ہے۔ کہ مکہ فتح ہو جائے گا۔

ایک اخبار نویس نے پوچھا کہ کیا آپ قیام سیرالیون کے دوران خوش و خرم رہے ہیں؟

فرمایا مجھے یہاں آکر اور آپ سے مل کر بے حد خوشی ہوئی ہے۔ آپ کو ماضی میں اپنے جائز حقوق سے محروم رکھا گیا لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کا مستقبل بہت شاندار ہے۔ لیکن اس کے لئے آپ کو بہت محنت کرنی ہوگی۔ فرمایا:۔

You will have to climb the tree of destiny to pluck its fruit.

آپ کو اپنی تقدیر کے شجر پر چڑھ کر اس کا پھل اتارنا ہوگا۔ میری دعا ہے کہ آپ جلد سے جلد اپنے حقوق کو حاصل کرنے کی جدوجہد شروع کر دیں۔

سوال! سیرالیون کے بعد آپ کہاں تشریف لے جائیں گے؟ فرمایا

سیرالیون کے بعد ہیگ (ہالینڈ) جانے کا ارادہ ہے۔ وہاں ہماری جماعت ہے مسجد ہے۔ مشن ہاؤس ہے اور مشنری ہے۔ مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب سے بھی ملاقات ہوگی۔ جو ہیگ میں عالمی عدالتِ انصاف کے صدر ہیں۔ پھر انگلستان اور اس کے بعد سپین جانے کا خیال ہے

ایک سوال کے جواب میں فرمایا۔ کہ محمدؐ اور احمدؐ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو نام ہیں محمد یعنی سب سے زیادہ جس کی تعریف کی گئی — اللہ تعالےٰ نے آپ سے بڑھ کر کسی کی تعریف نہیں کی۔ احمد یعنی سب سے زیادہ تعریف کرنے والا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھکر کسی نے اللہ تعالےٰ کی تعریف نہیں کی آپ فتح مکہ سے پہلے احمدیت کے دور میں تھے فتح مکہ کے بعد آپ پر محمدیت کا دور شروع ہوا۔ حضور نے شرح و بسط کے ساتھ ثابت فرمایا کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالےٰ کی صفات کو انتہائی حسین طریقے سے بیان فرمایا ہے حضور نے اللہ تعالےٰ کی قدرت کاملہ کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کس طرح درخت کا پتہ اس وقت تک نہیں گرتا۔ جب تک اللہ تعالےٰ کا حکم نہ ہو۔ آج اسلام پر احمدیت کا دور اس لئے ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بڑھ کر کسی نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریف نہیں کی اور اسلام کے لئے محبت سے دنیا کے دل جیتے۔

ایک سوال کے جواب میں فرمایا تابوت یا تابوت کے بغیر نعش کی تدفین دونو طرح جائز ہے۔

سوال ہوا۔ کہ ایک مسلمان کتنی شادیاں کر سکتا ہے۔

فرمایا۔ ہم نے تو ایک ہی شادی کی ہے در اصل اسلام چار بیویوں کی مشروط اجازت دیتا ہے۔ اس کے لئے مجبور نہیں کرتا۔

شادی ایک ذمہ داری ہے اگر کوئی شخص ان ذمہ داریوں کو نباہے۔ اور اسے فی الواقع ایک سے زیادہ شادیوں کی ضرورت ہو۔ تو شادی کرے۔ ورنہ نہیں۔ مثلاً ایک شخص کی شادی کے دس برس بعد بھی بچہ پیدا نہیں ہوتا۔ تو بچہ پیدا کرنے کے لئے یا تو پہلی بیوی کو طلاق دے کر نئی شادی کرے یا پہلی بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری لے آئے ظاہر ہے کہ دوسرا طریق زیادہ مستحسن ہے۔ اور اسی کی اسلام تعلیم دیتا ہے

ایک سوال کا جواب دیتے وقت فرمایا۔ کہ میں نے ہوائی جہاز میں ایک امریکن سے گفتگو کے دوران پوچھا کہ آپ ہائیڈروجن بم اور ایٹم بم بنا رہے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو انسانیت سے کوئی پیار نہیں۔ کہنے لگا اب امریکہ اور روس میں باہمی افہام و تفہیم ہو رہی ہے۔ فرمایا میں نے اسے کہا اس افہام و تفہیم کی بنیاد باہمی خوف پر قائم ہے اسلام کا نقطہ نظر اس سے مختلف ہے وہ خوف کی بجائے محبت اور ہمدردی پر اپنے تعلقات استوار کرنے پر زور دیتا ہے۔

پریس کانفرنس ۸-۱۰ بجے پر ختم ہوئی۔ کانفرنس کے دوران پریس اور ٹیلیویژن والوں نے فوٹو بھی لئے

اخویم طاہر احمد صاحب بتاتے ہیں کہ پریس کانفرنس کے بعد جب حضور ڈرائنگ روم میں تشریف لے گئے۔ تو کانفرنس میں شامل ہونے والوں نے آپس میں بہت نیک اور اچھے خیالات کا اظہار کیا۔ ایک نے کہا کہ یہ بہت عظیم انسان ہیں۔ ایک اور نے کہا یول زبان میں کہا He s ale plenty یعنی آپ کا علم بہت وسیع ہے۔

سیرالیون کے احمدیوں سے ملاقات

پریس کانفرنس کے بعد سیرالیون کے احمدیوں سے حضور کی ملاقات ہوئی۔ حضور نے بہت سے فوٹو بھی لئے۔ محترم ابراہیم تقی صاحب سابق وزیر سیرالیون حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور دوپہر کا کھانا ہمیں کھایا۔ شام کو آنریبل ایم ایس مصطفیٰ ممبر پارلیمنٹ اور سابق نائب وزیر اعظم اور ڈاکٹر سنگھ پروفیسر سیرالیون یونیورسٹی ملاقات کے لئے حاضر ہوئے برادرم ظفر اللہ الیاس صاحب لیگوس (نائیجیریا) سے بذریعہ ہوائی جہاز اس سب کمیٹی کی رپورٹ لیکر حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جو حضور نے منصوبہ آگے بڑھو کے سلسلے میں مقرر فرمائی اور ارشاد فرمایا تھا کہ مغربی افریقہ سے روانہ ہونے سے پہلے یہ رپورٹ ملنی چاہیئے ظفر اللہ الیاس صاحب یہ خوشخبری بھی لائے۔ کہ گورنمنٹ آف نائیجیریا نے چار احمدیہ مسلم سیکنڈری سکولوں (انٹر کالجوں) کی منظوری دے دی ہے۔ ظفر اللہ الیاس بے حد خوش ہیں اور کہتے ہیں کہ میں کتنا خوش قسمت ہوں کہ نائیجیریا میں سے صرف مجھے یہ موقع ملا۔ مغربی افریقہ سے حضور کی روانگی کے وقت حضور کو الوداع کہہ سکوں۔ محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب جو بہت اداس تھے اور حضور سے جدائی کے تصور سے غمگین ساور خاموش بیٹھے ہوئے تھے اچانک مسکراتے ہوئے آئے اور بتایا کہ حضور نے اپنے دستخط سے سفر کا ایک فوٹو دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ کل صبح ۱۴ احسان ۱۳۴۹ ہش روانگی ہے۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب۔ پیراماؤنٹ چیف گنگا صاحب مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مکرم منزی فضل دین صاحب اور تمام اساتذہ اور احباب اداس اداس پھر رہے ہیں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب کہنے لگے کہ جس طرح جلسے کے بعد مہمانوں کے چلے جانے کے بعد ربوہ میں اداسی سی چھا جاتی ہے۔ اس سے ہزاروں گنا اداسی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تشریف لے جانے کے بعد محسوس ہوگی لیکن سب احباب کو اس بات کا یقین تھا اور اس پر خوشی تھی کہ حضور کی تشریف آوری سے وہ کام ہو گیا۔ جو سینکڑوں مبلغ کئی سالوں میں نہ کر سکتے

اللہ تعالےٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اچھی رہی۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اور حضرت مرزا مبارک احمد صاحب بھی اللہ تعالےٰ کے فضل سے بخیریت ہیں۔ حضور اپنی پیاری جماعت کو محبت بھرا اسلام بھجواتے ہیں۔

تصحیح

گذشتہ رپورٹوں کی دو غلطیوں کی تصحیح ضروری ہے۔ اوّل تو یہ کہ لیگوس نائیجیریا میں جسٹس بلحری صاحب کی دعوت شام کو نہیں دوپہر کو تھی۔ غلطی سے شام کو لکھا گیا تھا۔

دوم ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کے سالانہ امتحان فورتھ فارم میں اسلامیات میں اوّل آنے والے طالبعلم کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے از راہ کرم وظیفہ دینا منظور فرمایا تھا رپورٹ سے مفہوم یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس مقابلے میں دوسرے احمدیہ سیکنڈری سکول بھی شامل ہیں۔ یہ صحیح نہیں ہے یہ وظیفہ صرف فری ٹاؤن کے سکول میں سے اور اسلامیات میں اوّل آنے والے طالب علم کو ایک سال کے لئے ملے گا۔

درخواستہائے دُعا

۱۔ جماعت احمدیہ دولباہ جتال آزاد کشمیر کے پریذیڈنٹ مولوی فضل احمد صاحب کو گذشتہ سال گرنیکی وجہ سے پاؤں کی پنڈلی میں چوٹ آئی تھی۔ ابھی تک مکمل صحت نہیں ہوئی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ کامل صحت عطا فرمائے۔

(عبد اللطیف ریلوے برج ورکشاپ جہلم)

۲۔ بندہ عرصہ ۷ ماہ سے مختلف عوارضات میں مبتلا ہے۔ چنبل کی بیماری بہت زور پکڑ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ بندہ کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر کرے۔

حکیم محمد عبد العزیز واقف عارضی گولباذار ربوہ
حال وارد کلرکہار ڈاکخانہ خاص
ضلع جہلم

ہمارے امام ایدہ اللہ کا بابرکت دورۂ افریقہ

مخلصین جماعت کا خوشکن ردِّ عمل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے بابرکت دورہ کی رو داد پڑھ کر مخلصین جماعت فوراً اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ تحریک جدید کے مالی جہاد کو مستحکم سے مستحکم تر کرنے کے لئے ہر احمدی کو کمربستہ ہو جانا چاہیئے۔ چنانچہ امیر جماعتہائے ضلع راولپنڈی اپنی امارت کے جملہ حلقہ جات کو ان الفاظ میں بیدار کرتے ہیں۔

"اب حضرت اقدس کی کامیاب مراجعت کے بعد ہماری ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہونے والا ہے۔ . . . . . . لہذا آپ کا اولین فرض ہے کہ تمام افراد حلقہ سے خاطر خواہ وصولی کا انتظام کریں تا حضور کے حضور سرخروئی حاصل ہو"

اسی طرح امیر جماعتہائے ضلع سیالکوٹ خود دفتر ہذا میں تشریف لائے اور ضلع بھر کی جماعتوں کی پوزیشن کا جائزہ طلب فرمایا تاکہ وصولی کی مہم کو فوراً شروع کیا جائے۔ دفتر ھذا میں آمدہ خطوط سے بھی مخلصین کی قربانیوں میں اضافہ کی اطلاعیں مل رہی ہیں الحمدللہ۔ یہ ردِّ عمل بڑا ہی خوشکن ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ پس ہر جماعت کے عہدہ دار حضرات اس عزم بالجزم سے کام کرنا شروع کر دیں کہ اس سال کو (جس میں حضور ایدہ اللہ کا بابرکت دورہ عمل میں آیا ہے) وصولی کے اعتبار سے ایک مثالی سال بنایا جائے گا۔ اسے مثالی سال بنانے کی ایک صورت یہ ہو تی چاہیئے کہ ماہ اخاء (اکتوبر) سے پہلے جملہ وعدہ جات کا ایک ایک پیسہ وصول کر کے مرکز میں پہنچا دیا جائے

احمدی اٹھ کہ وقت خدمت ہے
یاد کرتا ہے تجھ کو ربّ عباد (کلام محمود)

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

مومن کی دلی تڑپ

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"جب ہم درود پڑھتے ہیں تو ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا یہ جذبہ یاد آجاتا ہے اور ہمارے دلوں میں بھی یہ خواہش موجزن ہوتی ہے کہ تمام دنیا میں اللہ تعالیٰ کا نام بلند ہو اور کیا آبادیاں اور کیا ویرانے ہر جگہ اللہ اکبر کی آواز بلند ہو۔ . . . مومن کے دل میں یہ تڑپ ہوتی ہے کہ میں وہاں اللہ کا نام بلند کروں جہاں کسی نے بھی نہیں کیا"

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے موجودہ زمانہ میں حضرت مسیح محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہی ایک ایسی جماعت ہے۔ جس نے ایک وسیع پروگرام کے ماتحت اکناف عالم میں اللہ تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے کے لئے تعمیر مساجد کا کام شروع کیا ہوا ہے۔ ان مساجد سے دن میں پانچ وقت اللہ اکبر کی آواز بلند ہوتی ہے۔

مبارک ہیں وہ لوگ جو اکناف عالم میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں حصہ لے رہے ہیں۔ سو جماعت کے تمام مخلصین (مردوں۔ عورتوں اور بچوں) کا فرض ہے کہ وہ تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کیلئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آوازیں آنے لگ جائیں۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

فہرست واقفات عارضی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مبارک تحریک وقف عارضی کے دوسرے پنجسالہ دور میں جو یکم مئی ۱۹۶۹ء سے جاری ہے جن بہنوں نے شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے۔ ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جاتے ہیں۔ عورتوں کا وقف اپنے ہی شہر محلہ اور گاؤں میں بچوں اور مستورات کو قرآن کریم پڑھانے کے لئے ہوتا ہے۔ مستورات کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس تحریک میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور امام وقت کی دعاؤں کو حاصل کریں دور ثانی میں شامل ہونے والی ۴۴۱ خواتین کے اسماء پہلے شائع ہو چکے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

۴۴۲۔ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر محمود احمد صاحب چک ۸۴ فتح الف ضلع بہاولپور
۴۴۳۔ " نصرت نسرین صاحبہ اہلیہ غلام احمد صاحب کوارٹر ۲۹/۵ سٹاف کالونی ضلع "
۴۴۴۔ " طاہرہ جبیں صاحبہ اہلیہ محمد اشرف صاحب " " " "
۴۴۵۔ " فاطمہ بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ ضلع بہاولپور
۴۴۶۔ " آمنہ بیگم صاحبہ بنت مرزا کریم بیگ — ربوہ
۴۴۷۔ " زبیدہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری محمد فیروز صاحب۔ ربوہ
۴۴۸۔ " ناصرہ بی بی صاحبہ ہ/ح چوہدری محمد شریف صاحب — ضلع بہاولپور
۴۴۹۔ " صفیہ بیگم صاحبہ زوجہ قاضی خورشید احمد صاحب انسپکٹر بیت المال ضلع تھرپارکر
۴۵۰۔ " امۃ الرحیم شاہدہ صاحبہ اہلیہ محمد علی صاحب ظفر . . . . . ربوہ
۴۵۱۔ " حمیدہ بیگم صاحبہ آف ربوہ
۴۵۲۔ " نسیم بیگم صاحبہ " "
۴۵۳۔ " سلیم اختر صاحبہ۔ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ غلام احمد صاحب ربوہ
۴۵۴۔ " محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ اہلیہ چراغ دین صاحب " "
۴۵۵۔ " مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا حنیف احمد صاحب مرحوم "
۴۵۶۔ " بیگم بی بی صاحبہ ربوہ
۴۵۷۔ " زینب بی بی صاحبہ "
۴۵۸۔ " صابرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد یوسف صاحب "
۴۵۹۔ " صفیہ بانو بنت برکت علی صاحب "
۴۶۰۔ " جمیلہ صاحبہ ہ/ح عبدالرشید صاحب "
۴۶۱۔ " رضیہ بیگم صاحبہ معرفت عبدالرزاق صاحب "
۴۶۲۔ " رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اسلم صاحب "
۴۶۳۔ " صابرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد صدیق صاحب "
۴۶۴۔ " زینب بی بی صاحبہ معرفت حشمت علی صاحب "
۴۶۵۔ " نجم النساء صاحبہ "
۴۶۶۔ " زینت السلام صاحبہ "
۴۶۷۔ " امۃ الحفیظ صاحبہ "
۴۶۸۔ " امۃ الجمیل صاحبہ "
۴۶۹۔ " کلثوم بیگم صاحبہ "
۴۷۰۔ " احمد حسین صاحب "
۴۷۱۔ " محمد صدیق صاحب "
۴۷۲۔ " آمنہ بیگم صاحبہ "
۴۷۳۔ " سیدہ خورشید افضل صاحبہ "
۴۷۴۔ " امۃ الوکیل صاحبہ "
۴۷۵۔ " سردار بی بی صاحبہ زوجہ محمد صادق صاحب احمدی۔ ضلع گوجرانوالہ
۴۷۶۔ " ارشاد بیگم صاحبہ ہ/ح کیپٹن محمد اکبر صاحب نمبر ۴۰ لم۔ ایبٹ آباد۔ ضلع ہزارہ
۴۷۷۔ " کنیز فاطمہ صاحبہ اہلیہ عبدالستار خادم لائبریری کوارٹر ۱۲/۸ ایبٹ آباد
۴۷۸۔ " منظور نذیر صاحبہ ۱۶۰/A معرفت نذیر احمد خان صاحب ایڈووکیٹ مانسہرہ ہزارہ
۴۷۹۔ " سکینۃ النساء صاحبہ معرفت ڈاکٹر راحیل خان صاحب سکھداد
۴۸۰۔ " امۃ الباسط صاحبہ سرگودھا
۴۸۱۔ محترمہ نصرت جہاں صاحبہ معرفت حافظ عبدالکریم صاحب سرگودھا
۴۸۲۔ محترمہ جمیلہ اختر صاحبہ ہ/ح محمد یوسف صاحب چک ۸۹ جنوبی سرگودھا
۴۸۳۔ " سردار بیگم صاحبہ ہ/ح بابو سردار احمد صاحب نوشہرہ گلے زیاں ضلع سیالکوٹ

(باقی)

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

مسٹر کوسیگن آئندہ ہفتے سبکدوش ہو جائیں گے

ماسکو ۱۱رجون۔ روسی وزیر اعظم مسٹر کوسیگن ۱۴رجون کے عام انتخابات کے بعد اپنے عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ مسٹر کوسیگن کی سبکدوشی کا اعلان عام انتخابات کے انعقاد کے بعد سپریم سویت کے اجلاس میں کیا جائے گا۔ خیال ہے کہ انتخابات کے بعد روسی حکومت میں اہم تبدیلیاں ہوں گی اور مسٹر کوسیگن کے علاوہ تقریباً تمام روسی وزراء کو بھی سبکدوش کر دیا جائے گا۔ سرکاری ذرائع نے مسٹر کوسیگن کی سبکدوشی کی وجہ انکی خرابی صحت بتائی ہے۔

چینی وزیر اعظم چو این لائی آئندہ ماہ پاکستان آئیں گے

راولپنڈی ۱۱رجون۔ چین کے وزیر اعظم چو این لائی آئندہ ماہ پاکستان کے سرکاری دورہ پر آئیں گے۔ راولپنڈی کے ایک اردو روزنامے کی اطلاع کے مطابق موجودہ پروگرام کے تحت مسٹر چو این لائی کو جولائی کے دوران کسی وقت بھی پاکستان کا دورہ کرنا ہے تاہم اگر وہ آئندہ ماہ پاکستان نہ آ سکے تو یہ بات یقینی ہے کہ وہ اکتوبر میں عام انتخابات سے پہلے پہلے پاکستان کے دورے پر ضرور آئیں گے اور صدر یحییٰ خاں سے اہم مذاکرات کریں گے۔

اردن کی فوج اور فلسطینی چھاپہ ماروں میں جنگ بندی

عمان ۱۱رجون۔ اردن اور فلسطینی چھاپہ ماروں کے درمیان کل صبح جنگ بندی کے معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔ اس کے تحت دونوں فریق صورتِ حال کو معمول پر لانے کے لئے مشترکہ کوششیں کریں گے۔ قیدی رہا کر دئے جائیں گے اور حالیہ خونریز جھڑپوں کے بارے میں تحقیقات کے بعد ذمہ دار فریق کے خلاف کارروائی کی جائیگی عمان ریڈیو نے بتایا ہے کہ جنگ بندی کا معاہدہ کل صبح عمان میں شاہ حسین، الفتح کے قائد یاسر عرفات اور عراقی وزیر دفاع کے درمیان بات چیت کے بعد طے پایا۔ عراق اردن اور چھاپہ ماروں کے تنازعے میں مالحت کا کردار ادا کر رہا ہے۔ مذاکرات میں اردنی وزیر اعظم مسٹر بہجت طلہونی، عراق کے وزیرِ ثقافت مسٹر صحاح عمر اور اردن میں مقیم عراقی فوج کے اعلیٰ افسروں نے بھی شرکت کی۔

قاتلانہ حملہ سے بال بال بچنے پر شاہ حسین کو صدر ناصر کی مبارکباد

قاہرہ ۱۱رجون۔ مصر کے صدر ناصر اور الفتح کے قائد مسٹر یاسر عرفات نے اردن کے شاہ حسین کو قاتلانہ حملہ سے بال بال بچنے پر مبارکباد کے پیغامات بھیجے ہیں۔ شاہ حسین پر کل اس وقت قاتلانہ حملہ کیا گیا جب وہ کار میں اپنے گرمائی محل سے واپس عمان آ رہے تھے تاکہ اردنی فوج اور فلسطینی چھاپہ ماروں کے درمیان خونریز جھڑپوں سے پیدا ہونے والے بحران پر قابو پایا جا سکے۔ ابتدائی اطلاعات میں بتایا گیا تھا کہ والی اردن کی کار پر فلسطینی چھاپہ ماروں نے فائرنگ کی تھی تاہم چھاپہ ماروں کے ترجمان نے اس الزام کی تردید کر دی۔

غیر جانبدار ممالک کی کانفرنس ستمبر میں ہو گی

نئی دہلی ۱۱رجون۔ غیر جانبدار ممالک کے سربراہوں کی تیسری کانفرنس ۹ر اور ۱۰رستمبر کو زمبیا کے دارالحکومت وساکا میں ہو گی۔ یہ اعلان کانفرنس کی تنظیمی مجلس نے کل یہاں کیا۔ سربراہوں کی کانفرنس سے قبل ۶ر اور ۷رستمبر کو شریک ممالک کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس ہو گی۔

مسلم لیگ کا فنڈ استعمال کرنے پر پابندی

راولپنڈی ۱۱رجون۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے پاکستان کنونشن مسلم لیگ کے فنڈز استعمال کرنے پر پابندی لگا دی ہے۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے کل مارشل لاء آرڈر نمبر ۴۱ جاری کیا ہے۔ آرڈر کے مطابق یہ کارروائی ان شکایات کی بنیاد پر کی گئی ہے جو اس فنڈ کے غلط استعمال کے بارے میں حکومت کو ایک عرصہ سے موصول ہو رہی تھیں۔ مارشل لاء آرڈر کے تحت تمام متعلقہ بنکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کنونشن مسلم لیگ کے فنڈز کے حسابات راولپنڈی میں چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے صدر دفتر کو ۳۰ دن کے اندر اندر پیش کر دیں۔ اس حکم کے تحت کوئی شخص کنونشن لیگ کے فنڈ سے رقم نہیں نکال سکے گا۔ کمانڈر ان چیف اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کی ہدایت کے مطابق بنکوں میں جماعت کی جمع شدہ تمام رقوم کے حسابات کی باقاعدہ چھان بین کی جائے گی۔

اسرائیلی طیاروں کی بمباری سے چار مصری ہلاک

قاہرہ ۱۱رجون۔ اسرائیلی فضائیہ کے طیاروں نے گزشتہ روز نہر سویز کے محاذ پر مصری فوج پر زبردست بمباری کر کے تین مصری فوجیوں کو شہید کر دیا۔ مصری ترجمان نے بتایا ہے کہ اسرائیلی طیاروں نے پورٹ توفیق، اسماعیلیہ۔ القنطارہ اور البلینہ کے علاقوں کی بستیوں پر کئی گھنٹوں تک بمباری کی لیکن مصر کی طیارہ شکن توپوں اور توپ خانے نے زبردست کارروائی کر کے اسرائیلی طیاروں کو مار بھگایا۔

شیخ عبداللہ کا بیان

سیالکوٹ ۱۱رجون۔ شیخ عبداللہ نے انکشاف کیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کے قتلِ عام کا منصوبہ فرقہ پرست ہندوؤں نے تیار کیا ہے انہوں نے مسلمانوں کو قتل کرنے کی تربیت دینے کے لئے مراکز بھی وادی میں قائم کر رکھے ہیں جہاں غیر مسلم طلباء کو اس گھناؤنے جرم کی تربیت دی جاتی ہے۔ شیخ عبداللہ نے کہا کہ انہیں اس ناپاک سازش کا اتفاق سے علم ہو گیا ہے اور اس کا ان کے پاس ناقابلِ تردید ثبوت ہے۔ شیخ عبداللہ سرینگر میں کشمیر پریس ایسوسی ایشن کے ارکان سے بات چیت کر رہے تھے۔

انتخابی حلقوں کی حتمی فہرستیں

پشاور ۱۱رجون۔ چیف الیکشن کمشنر مسٹر جسٹس عبدالستار نے کہا ہے کہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی نشستوں کے لئے انتخابی حلقوں کی حتمی فہرستیں ۲۷رجون کو شائع کر دی جائیں گی۔ کل پشاور میں اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگرچہ صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے لئے تاریخ مقرر نہیں کی گئی تاہم قومی اسمبلی کے انتخابات کے بعد دو ہفتوں کے اندر اندر یہ کام مکمل ہو جائے گا مسٹر جسٹس عبدالستار نے دوبارہ اس بات کو دہرایا کہ آئندہ عام انتخابات مقررہ وقت پر کرائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ضروری انتظامات تیزی سے مکمل کئے جا رہے ہیں۔

نادر موقع

ربوہ میں جنرل سٹورز کی ایک دکان نہایت باموقع رحمت بازار ربوہ میں برائے فروخت ہے۔ خواہشمند درج ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔

حئی سنز جنرل سٹورز۔ رحمت بازار۔ ربوہ

سرمہ خورشید

ایک لاجواب اور عجوبۂ روزگار سرمہ جو رائج الوقت تمام سرموں سے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ آنکھوں کی جملہ امراض موتیا، خارش، پھولا، ککرے وغیرہ اور ضعفِ بصارت کیلئے بہت مفید ہے۔ قیمت فی شیشی پچھتر پیسہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ

فون نمبر ۳۸

فوجی بھرتی

مورخہ ۱۳-۶-۷۰ بروز ہفتہ بوقت نو بجے صبح ریسٹ ہاؤس چنیوٹ میں فوجی بھرتی ہو گی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ جس میں تاریخ پیدائش درج ہو ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

کم سے کم معیار بھرتی

قد	۵ فٹ ۶ انچ
وزن	۱۱۳ پونڈ
چھاتی	۳۰" ــ ۳۲"
عمر	۱۷ سال سے ۲۰ سال
تعلیم	پانچ جماعت

(ناظر امور عامہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا نہایت پُرجوش و الہانہ استقبال

عمارتوں، بازاروں اور سڑکوں پر چراغاں کے دوران ظاہری اور باطنی روشنیوں کا حسین و جمیل امتزاج

ربوہ تشریف لاتے ہوئے کراچی اور لاہور میں ہزارہا احباب کی طرف سے والہانہ استقبال کے ایمان افروز کوائف

(۴)

چراغاں کا یہ سلسلہ ۸ ر اور ۹ ر جون کو مسلسل دُو راتوں تک جاری رہا۔ اور شہر کے مرد، عورتیں اور بچے دونوں روز نصف شب تک بازاروں، سڑکوں اور ادارہ جات کی عمارتوں میں بکثرت جاجا کر چراغاں کا لطف اٹھاتے رہے۔ دوسرے روز جامعہ احمدیہ کے ہال پر بجلی کے قمقموں سے لکھی ہوئی عبارت کو ربوہ کی شرقی پہاڑی کی چوٹی پر منتقل کر دیا گیا اور وہاں تک بجلی کی رَو پہنچا کر جب رات کی تاریکی میں اس عبارت کو روشن کیا گیا تو یوں معلوم ہوتا تھا کہ یہ عبارت نور سے آسمان میں لکھی ہوئی نظر آرہی ہے۔ تمام سڑکوں پر مستورات کے لئے علیحدہ راستہ بنا دیا گیا تھا تاکہ وہ بسہولت چراغاں کا نظارہ دیکھ سکیں۔ دونوں روز بازاروں، سڑکوں اور گلی کوچوں میں جہاں جہاں بھی روشنی کا اہتمام تھا اِس قدر رونق رہی کہ اژدہام کے باعث موٹروں، تانگوں اور سائیکلوں کا گزرنا قریباً ناممکن تھا اِس لئے سائیکل سواروں کو بھی پیدل چل کر ہی چراغاں سے لطف اندوز ہونا پڑا۔

عمارتوں پر چراغاں کی دلکشی اس لئے بھی کچھ سوا ہی تھی کہ حضور ایدہ اللہ کی کامیاب و کامران مراجعت کی خوشی کے زیرِ اثر احباب کے اپنے دلوں میں چراغاں کا اہتمام تھا چنانچہ باطنی اور ظاہری روشنی نے مل کر ایسا سماں پیدا کر دیا تھا کہ جس کی مسحور کُن کیفیت کو بیان کرنا ممکن نہیں ہے۔

الغرض اہلِ ربوہ حضور ایدہ اللہ کی کامیاب و کامران مراجعت پر بے انتہا خوش تھے، خوشی کے اظہار کے طور پر ہی چراغاں کا اہتمام ہؤا تھا۔ وہ کیوں نہ خوش ہوتے جبکہ بقول حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ

ہوگئی دُور غمِ ہجر کی کلفت ساری
لِلّٰہ الحمد کہ اللہ کا احساں ہے وہی
پھر مرے بادہ گسارو وہی ساقی آیا
مے وہی جام وہی مجلسِ رنداں ہے وہی

کراچی میں وُرود اور والہانہ استقبال

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ حضور ایدہ اللہ لندن سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہوکر ۷ رجون کو ۱۱ بجکر ۴۰ منٹ پر بوقتِ دوپہر کراچی میں ورود فرما ہوئے تھے۔ وہاں کے فضائی مستقر پر نہ صرف جماعتِ احمدیہ کراچی کے احباب نے بلکہ حیدر آباد، میر پور خاص، نواب شاہ اور سندھ کے دوسرے مقامات کے احباب نے ہزاروں کی تعداد میں جمع ہو کر حضور کا بہت والہانہ طور پر استقبال کیا۔ علاوہ ازیں جماعتِ احمدیہ کوئٹہ کے بہت سے احباب نے بھی مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعتِ احمدیہ کوئٹہ کی سرکردگی میں کوئٹہ سے کراچی پہنچ کر حضور کے استقبال میں شریک ہونے کی سعادت حاصل کی۔ نیز جماعتِ احمدیہ لاہور اور جماعتِ احمدیہ جھنگ کے نمائندہ وفود نے بھی اپنے اپنے امراء جماعت مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب اور مکرم میاں بشیر احمد صاحب کی قیادت میں لاہور اور جھنگ سے کراچی پہنچ کر حضور کو اپنی اپنی جماعتوں کی طرف سے خوش آمدید کہا۔ حضور کراچی میں ایک روز قیام فرمانے کے بعد ۸ رجون بروز دوشنبہ صبح سوا ۸ بجے کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز عازمِ لاہور ہوئے۔ کراچی، کوئٹہ اور سندھ کے مختلف علاقوں کے احباب نے فضائی مستقر پر حاضر ہو کر حضور کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔

لاہور میں ورود اور عزمِ ربوہ

حضور اسی روز صبح ۹ بجکر ۳۵ منٹ پر لاہور کے فضائی مستقر پر ورود فرما ہوئے جہاں نہ صرف جماعتِ احمدیہ لاہور کے احباب (مرد، مستورات اور بچے) مکرم چوہدری فتح محمد صاحب آف ہریکیے ٹرانسپورٹ نائب امیر جماعتِ احمدیہ لاہور کی قیادت میں حضور کے استقبال کے لئے حاضر تھے بلکہ راولپنڈی، اسلام آباد، گجرات، گوجرانوالہ، سیالکوٹ اور متعدد دوسرے مقامات کے احباب بھی بہت بڑی تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ مزید برآں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب اور محترم پروفیسر چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بذریعہ موٹر کار ربوہ سے لاہور پہنچ کر حضور ایدہ اللہ کو صمیمِ قلب سے اھلاً وّ سھلاً وّ مرحبًا کہنے کی سعادت حاصل کی۔

حضور لاہور ائرپورٹ پر قریبًا چالیس منٹ قیام فرمانے کے بعد دیگر اہلِ قافلہ کے ہمراہ اسی روز سوا دس بجے صبح موٹر کاروں کے ذریعہ ربوہ کے لئے روانہ ہوئے۔ لاہور سے نہ صرف محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب اور محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ہی حضور کے ہمراہ ربوہ واپس آئے بلکہ جماعتِ احمدیہ لاہور کے بہت سے احباب بھی اپنی کاروں میں مشایعت کی غرض سے دس میل تک آئے۔ علاوہ ازیں مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے بیس سکوٹر سوار خدام بھی مشایعت کے لئے ساتھ ساتھ تھے۔ یہ سب خدام بھی لاہور سے دس میل تک قافلہ کے ساتھ رہے اور پھر لاہور واپس چلے گئے۔ لاہور سے شیخوپورہ تک راستہ میں لاہور، ماڈل ٹاؤن اور گنج مغلپورہ کے خدام جگہ جگہ حاضر رہ کر مشایعت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ شیخوپورہ سے سکھیکی تک ضلع و شہر شیخوپورہ کے خدام نے یہ فرائض سرانجام دئے اور سکھیکی سے ربوہ تک کے راستہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے اراکین نے جگہ جگہ موجود رہ کر حضور کا راستہ میں ہی استقبال کرنے اور حضور کو خوش آمدید کہنے کی سعادت حاصل کی۔ لاہور سے ربوہ تک راستہ میں جابجا دیہی جماعتوں کے احباب نے سڑک کے کنارے جمع ہو ہو کر حضور کو اھلاً وّ سھلاً وّ مرحبًا کہنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور لاہور سے روانہ ہونے اور شیخوپورہ میں مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب کی کوٹھی پر قریبًا نصف گھنٹہ قیام فرمانے کے بعد ٹھیک پونے دو بجے ربوہ میں ورود فرما ہوئے۔ (ربوہ میں حضور کے نہایت درجہ پُرجوش و والہانہ استقبال کی تفصیل گزشتہ اقساط میں ہدیۂ قارئین کی جا چکی ہے)

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ حضور کے تاریخی سفرِ مغربی افریقہ کے عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے اور ہمیں خلافت کے ساتھ دلی طور پر وابستہ رہنے اور نسلاً بعد نسلٍ اِس وابستگی کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی توفیق بخشے اور ہمیں اُن نئی ذمہ داریوں کو جو حضور کے اِس تاریخی سفر کے بعد ہم پر عائد ہوتی ہیں سمجھنے اور پورے طور پر ادا کرنے کی ہمت اور طاقت عطا کرے تاکہ غلبۂ اسلام کا دن قریب سے قریب تر آجائے اور ہم حضور کے عہدِ مبارک میں ہی اسلام کو پورے کرۂ ارض پر غالب آتا دیکھ لیں۔

آمین اللّٰھم آمین

قابلِ فروخت مکان

محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں برقبہ ۱۰ مرلہ مضبوط تعمیر شدہ مکان مشتمل بر دو کمرہ جات و برآمدہ ملکیتی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ قابلِ فروخت ہے۔ مکان نہایت موزوں اور عمدہ جگہ پر واقع ہے۔ پانی میٹھا ہے بجلی اور نلکہ بھی لگا ہؤا ہے۔ نہایت عمدہ موقع ہے۔ خواہش مند احباب بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ سے قیمت کا تصفیہ فرما لیں۔

صلاح الدین احمد
ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴ ۵۲۵

اعلانِ تعطیل:- مورخہ ۱۲ رجون ۷۰ء بروز ہفتہ دفتر الفضل میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی سفرِ مغربی افریقہ سے کامیاب مراجعت کی خوشی میں تعطیل رہے گی لہٰذا ۱۴ رجون کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (مینیجر الفضل)